خواتینِ کربلا

محترمہ بنت زہرا نقوی ندیٰ الہندیؔ

اسلام کا وقار خواتینِ کربلا
شبیریت شعار خواتینِ کربلا
آئی ہیں کربلا میں بصد ہوش وانبساط
سرورؑ کی جاں نثار خواتینِ کربلا
مقتل میں بھیج دیتی ہیں مرنے کے واسطے
اولادِ ذی وقار خواتینِ کربلا
لاشوں پہ رو بھی لیتی ہیں با ناز و افتخار
خوش فکر و پُر وقار خواتینِ کربلا
دیتی ہیں خُطبے حق کی حمایت کے واسطے
با طول و اختصار خواتینِ کربلا
اربابِ ظلم کے لئے رونا محال ہو
کرتی ہیں ایسے وار خواتینِ کربلا
ہے مطمئن شریعتِ احمدؐ، اسی لئے
ہیں اس کی ذمّہ دار خواتینِ کربلا
سب کچھ لٹا رہی ہیں رہِ حق میں، جان کر
کیا ہے مآلِ کار خواتینِ کربلا
جاتی ہیں شام اوڑھے ہوئے وا مصیبتا
بس چادرِ غبار خواتینِ کربلا
بے شک ندیٰؔ! ہیں جرأت وایثار میں سبھی
عالم میں شاہکار خواتینِ کربلا

سلام

قائم مہدی نقوی تہذیبؔ نگروری، لکھنؤ

چند قیدی جو گھر بار ہیں شہروں شہروں
جیسے چلتی ہوئی تلوار ہیں شہروں شہروں
یہ جو سرورؑ کے عزادار ہیں شہروں شہروں
مہدیٔ دیں کے سب انصار ہیں شہروں شہروں
بستی بستی میں یہ اٹھ اٹھ کے علم کہتے ہیں
زندہ عباس علمدارؑ ہیں شہروں شہروں
یہ سبیلیں یہ علم مجلس وماتم یہ جلوس
یہ تو سب زینبی اخبار ہیں شہروں شہروں
دین پر کوئی اٹھا سکتا نہیں ترچھی نظر
ہم عزادار خبردار ہیں شہروں شہروں
ہم عزاداروں سے یوں ہی نہیں ڈرتا باطل
اپنے ہم وقت کے مختار ہیں شہروں شہروں
ہر جگہ تذکرہ کرب و بلا ہوتا ہے
کر بلا والوں کے آثار ہیں شہروں شہروں
دل میں گھر کرتی ہیں تہذیبؔ کی عقلی باتیں
آج کتنے ہی ہم افکار ہیں شہروں شہروں

❀❀❀

رباعی

دنیا میں سعیدِ ازلی بن جاؤ
غمخوارِ ولی ابنِ ولی بن جاؤ
شبیرؑ کے مقصد کی حفاظت کرکے
انصارِ حسین ابنِ علی بن جاؤ
بنت زہرا نقوی ندیٰؔ الہندی

❀❀❀